

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے
خپیہ



صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 7 جولائی 2010

فهرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محلکمہ ہائر رائجو کیشن

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چنیوٹ کے مسائل

516*: سید حسن مرتضی: کیا وزیر ہارے ایجو کیشن ازراہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چنیوٹ سے تین لیکچر ارکی اسامیاں صوبہ کے دیگر کالج میں شفت کی گئی ہیں؟

(ب) یہ اسامیاں کس کس مضمون کی ہیں، نیزان اسامیوں کو وہاں سے دیگر کالج میں شفت کرنے کی وجہات کیا ہیں؟

(ج) جن مضمایں کی اسامیاں شفت کی گئی ہیں اس وقت ڈگری کالج چنیوٹ میں اس مضمون کی تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی تعداد کلاس وار فراہم کی جائے نیزان کو یہ مضمایں پڑھانے کے لئے کتنی لیکچر اربعینات ہیں ان کے نام اور تعلیمی قابلیت بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2008 تاریخ تسلیل 15 جون 2008)

جواب

وزیر ہارے ایجو کیشن

(الف) مذکورہ کالج سے لیکچر ارکی تین اسامیاں شفت کی گئی ہیں۔

(ب) یہ اسامیاں لیکچر ارزوالوجی، کیمسٹری اور ایجو کیشن کی ہیں اور ان کو مختلف انتظامی امور کے تحت شفت کیا گیا تھا۔

(ج) جن مضمایں کی اسامیاں شفت کی گئی ہیں وہ کیمسٹری، زوالوجی اور ایجو کیشن ہیں۔ ایجو کیشن میں کوئی طالبہ نہیں ہے۔ کیمسٹری میں سال اول میں 50 اور سال دوم میں 40 طالبہ ہیں اور ان کو مسز شہناز نیاز اسٹنٹ پروفیسر کیمسٹری پڑھا رہی ہیں جس کی تعلیم ایم ایس سی (کیمسٹری) ہے نیز مسروضیت علی اسٹنٹ پروفیسر (باطنی) جسکی تعلیم ایم ایس سی (باطنی) ہے زوالوجی پڑھانے کے لئے موجود ہے لیکن بی ایس سی زوالوجی میں کوئی طالبہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

گورنمنٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

619*: سید حسن مرتضی: کیا وزیر ہارے ایجو کیشن ازراہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد گرید وائز اور اسامی وائز بتابیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس گرید کی کب سے خالی ہیں، ان کی تفصیل گرید اور اسامی وائز بتائیں؟

(ج) حکومت خالی اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا رادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ہاٹھل وارڈن کی اسامی کافی عرصہ سے خالی ہے، حکومت کب تک اس اسامی کو پر کرنے کا رادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر ہارے ایجو کیشن

(الف) گورنمنٹ کا لجبراۓ خواتین چنیوٹ میں منظور شدہ اسامیوں کی گرید وائز اور اسامی وائز بمعہ خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل (Annex I) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایضاً

(ج) محکمہ ہارے ایجو کیشن نے PPSC کو لیکچرار کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے Requisition بھیجی ہوئی ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمشن برائے بھرتی لیکچرار زانٹرو یو کر رہا ہے۔ جو نئی سفارشات موصول ہوتی ہیں ٹھینگ کیدڑ کی ان خالی اسامیوں کو پر کر دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں نان ٹھینگ اسامیوں پر بھرتی کے لئے محکمہ تعلیم پنجاب نے مجاز اتحاری سے نئی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے اجازت لے لی ہے اور Appointing Authorities کو احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(د) اس کا لج میں ہاٹھل وارڈن کی کوئی منظور شدہ اسامی نہ ہے۔ البتہ SNE میں اسامی کی منظوری کے لئے محکمہ خزانہ سے رجوع کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2008)

تحصیل بہاؤ لنگر میں مزید ڈگری کا لجز بنانے کا مسئلہ

1349*: رانا عبدالرؤف: کیا وزیر ہارے ایجو کیشن از راہ نواز شہیان فرمانیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بہاؤ لنگر میں صرف ایک بواز اور گرلز ڈگری کا لج ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 1960 کے بعد تحصیل بہاؤ لنگر میں کوئی بھی ڈگری کا لج نہیں بنایا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ آبادی کے لحاظ سے یہ دونوں کا لجز تحصیل بہاؤ لنگر کے عوام کو مکمل تعلیمی سمولیات فراہم نہیں کر سکتے؟

(د) کیا حکومت تحصیل بہاؤ لنگر میں مزید ڈگری کا لجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

() تاریخ وصولی 9 اگست 2008 تاریخ تریل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر ہائرا یوجو کیشن

(الف) درست ہے۔

تاہم ان دونوں کالجوں میں مندرجہ ذیل مضمومین میں ایم اے / ایم ایس سی کی کلاسز 1995 سے تا حال جاری ہیں۔ گورنمنٹ ڈگری کالج بہاؤ لنگر میں (i) ایم اے انگلش (ii) ایم اے آکنائکس (iii) ایم ایس سی شماریات اور گورنمنٹ گرلز کالج بہاؤ لنگر میں۔ (a) ایم اے ایجو کیشن (ii) ایم اے انگلش (iii) ایم ایس سی سائیکلوجی کی کلاسز جاری ہیں۔

(ب) یہ درست ہے۔

تاہم سال 1995 میں بوائز ڈگری کالج میں تین مضمومین میں ایم اے، ایم ایس سی، انگلش آکنائکس شماریات، کا جراء کیا گیا اور گورنمنٹ گرلز کالج بہاؤ لنگر میں سال 1995 میں بھی تین مضمومین ایم اے / ایم ایس سی، انگلش، ایجو کیشن نفسیات، کا جراء کیا گیا۔ مزید براہم بہاؤ لنگر شر میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاؤ پور کا ایک کمپیس بھی سال 2005 میں قائم کیا گیا۔ اس کمپیس میں ایم اے / ایم ایس سی کلاسز جاری ہیں۔

(ج) درست ہے کہ آبادی کے لحاظ سے تحصیل بہاؤ لنگر کے دونوں کالجز عوام کو مکمل تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لئے ناکافی ہیں۔ تاہم دونوں کالجز میں جاری پوسٹ گریجوایٹ کلاسز، اسلامیہ یونیورسٹی بہاؤ پور کے کمپیس کے قیام اور لڑکوں کے دو ہائرسینکنڈری سکول اور لڑکیوں کا ایک ہائرسینکنڈری سکول تحصیل کی آبادی کو انٹر سے پوسٹ گریجوایٹ لیوں تک کی تعلیمی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

(د) ڈسٹرکٹ ایجو کیشن آفیسر کالجز بہاؤ لنگر نے تحصیل بہاؤ لنگر کی آبادی کے پیش نظر نئے بوائز / گرلز ڈگری کالجز کے قیام کو ممکن بنانے کے لئے ابتدائی فیزیبلٹی رپورٹ بنانی شروع کر دی ہے اس ضمن میں سب سے پہلے قطعہ اراضی کی فراہمی اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ مذکورہ کالجز کے قیام کیلئے قطعات اراضی کے حصول، نشاندہی کے لیے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے نام منتقلی کے لئے ڈسٹرکٹ کو ارڈیننسنیشن آفیسر بہاؤ لنگر اور ڈسٹرکٹ فارسٹ آفیسر بہاؤ لنگر کو خطوط ارسال کئے جا چکے ہیں

مذکورہ کا لجز کے لئے جو نہی قطعات اراضی میسر ہونگے مکمل فینیبلٹی رپورٹ کی تیاری کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

صلع قصور میں کا لجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

1807*: محترمہ نمہینہ خاوری حیات: کیا وزیر ہائراً بھوکیشن از راه نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صلع قصور میں اس وقت کتنے گر لز کا لجز ہیں، نام و پتہ جات سے آگاہ کریں؟
 - (ب) صلع قصور میں اس وقت کتنے بوائز کا لجز ہیں، نام و پتہ جات سے آگاہ کریں؟
 - (ج) صلع قصور میں اس وقت کتنے گر لز ہائرسیکنڈری سکولز ہیں، نام و پتہ جات سے آگاہ کریں؟
 - (د) صلع قصور میں اس وقت کتنے بوائز ہائرسیکنڈری سکولز ہیں، نام و پتہ جات سے آگاہ کریں؟
- (تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ تحریک 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر ہائراً بھوکیشن

- (الف) صلع قصور میں اس وقت پانچ گر لز کا لجز ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں۔
 گورنمنٹ کالج برائے خواتین قصور
 گورنمنٹ کالج برائے خواتین پتوکی
 گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹ رادھاکشن
 گورنمنٹ کالج برائے خواتین چونیاں
 گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھولنگر

- (ب) صلع قصور میں اس وقت چھ بوائز کا لجز ہیں جن کے نام و پتہ جات حسب ذیل ہیں۔
 گورنمنٹ اسلامیہ کالج قصور
 گورنمنٹ کالج بوائز پتوکی
 گورنمنٹ کالج کوٹ رادھاکشن
 گورنمنٹ کالج پھولنگر
 گورنمنٹ کالج چونیاں
 گورنمنٹ کالج مصطفیٰ آباد
- (ج) محکمہ ہائراً بھوکیشن سے متعلقہ نہ ہے۔

(د) محکمہ ہائریجو کیشن سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2010)

کوئین میری کالج لاہور کی کینٹین کے ٹھیکہ کی تفصیلات

1843*: محترمہ نگت ناصر شیخ: کیا وزیر ہائریجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوئین میری کالج لاہور میں کینٹین کا ٹھیکہ ری کال کر کے دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کوئین میری کالج کی کینٹین کا ٹھیکہ گزشتہ کئی سالوں سے ایک ہی آدمی کو دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کوئین میری کالج لاہور میں پچھلے پانچ سالوں سے انتظامیہ کی ملی بھگت سے کینٹین کے لئے ٹینڈر کال نہیں کیا جا رہا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کوئین میری کالج لاہور میں کینٹین پرفی میل کی بجائے میل ٹاف کام کر رہا ہے؟

(ه) اگر جزاۓ بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کوئین میری کالج کی کینٹین کا ٹھیکہ ریکال کرنے نیز میل کی بجائے فی میل کو ٹھیکہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ تر سیل 6 نومبر 2008)

جواب

وزیر ہائریجو کیشن

(الف) کینٹین کا ٹھیکہ ٹینڈر کال کر کے دیا جاتا ہے البتہ پرنسپل ٹھیکہ میں ٹھیکیدار کی کارکردگی کے پیش نظر تو سیع کرتی رہی ہے۔

(ب) جیسا کوئین میری کالج کی کینٹین کا ٹھیکہ کئی سالوں سے ایک ہی آدمی کے پاس ہے۔

(ج) 2006 سے پرنسپل کوئین میری کالج ہر سال کینٹین کے ٹھیکہ میں تو سیع کرتی رہی ہے جس پر سیکرٹری ہائریجو کیشن اس معاملہ کو بورڈ آف گورنر زمزیں پیش کرنے اور رپورٹ طلب کئے جانے کے احکامات جاری کئے ہیں۔

(د) کالج کینٹین پر میل اور فی میل دونوں ٹاف کام کرتے ہیں۔ میل ٹاف کینٹین کیلئے باہر سے سامان لانے کیلئے کام کرتا ہے اور کالج حدود میں طالبات اور اساتذہ کرام کو ڈیل کرنے کیلئے فی میل ٹاف کام کرتا ہے۔

(ہ) یہ درست نہیں ہے۔ مزید برا آں کوئی میری کالج ایک خود مختار ادارہ ہے جس کے انتظامی امور کا فیصلہ بورڈ آف گورنر ٹرست ہے یہ مسئلہ بھی بورڈ آف گورنر کے آئندہ اجلاس میں زیر بحث لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

گورنمنٹ کالج برائے خواتین جملم، آڈٹ سے متعلق تفصیلات

1867*: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر ہائرشاہ بیجو کیشن از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج برائے خواتین جملم کا آخری بار آڈٹ کب ہوا، آڈٹ رپورٹ کی کاپی فراہم کریں؟

(ب) جن ملازمین نے مذکورہ آڈٹ کندکٹ کروایا ان کے نام اور عمدہ جات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج میں موجودہ درختوں پر آج تک نمبر نہیں لگائے گئے اور نہ ہی درختوں کی تعداد اور اقسام کے متعلق کوئی رجسٹر مرتب کیا گیا؟

(د) کیا حکومت آڈٹ مینوں کی مذکورہ خلاف ورزی پر ذمہ دار ان کا تعین کرنے اور ان کے خلاف انصبائی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ ترسل 24 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہائرشاہ بیجو کیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج برائے خواتین کا آخری بار آڈٹ ضلعی حکومت نے برائے عرصہ 01-07-2006-30 کو کروایا جس کی آڈٹ اینڈ نسپلیشن رپورٹ مورخہ 04-07-2013 کو پرنسپل کو موصول ہوئی۔ نسپلیشن رپورٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آڈٹ کے وقت کالج کی پرنسپل اور ڈی ڈی او مس انصری بیگم (ریٹائرڈ پرنسپل) گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج برائے خواتین جملم تھیں۔ جنہوں نے مس عالیہ لیاقت برسر اور محمد اشfaq فیض کلرک کے ساتھ آڈٹ کروا یا۔

(ج) کالج میں درختوں پر نمبر لگے ہوئے ہیں کالج میں باقاعدہ درختوں کا رجسٹر مرتب ہے اور اس میں درختوں کی تعداد اور اقسام کا اندراج ہے۔ کالج میں درختوں کی کل تعداد 243 ہے رجسٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) آڈٹ رپورٹ کا عرصہ حکومت پنجاب سے متعلقہ نہ ہے بلکہ یہ ضلعی حکومت سے متعلقہ ہے جہاں پر یہ SDAC اور DAC میں زیر بحث آئے گی۔ اگر مجاز حکام نے آڈٹ پیروں کو سیٹل (Settle) نہ کیا تو یہ آڈٹ پیراجات ضلعی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں زیر بحث لائے جائیں گے اور قصور و اواران کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

گورنمنٹ کالج برائے خواتین جملم، لاہوری سے متعلقہ تفصیلات

1868*: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیاوزیر ہارایجو کیشن ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین جملم میں لاہوری کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) مذکورہ لاہوری کا کورڈا یا بیان فرمائیں؟

(ج) اس وقت لاہوری میں موجود کتب کی تعداد بیان فرمائیں نیز ہر سال کتنی مالیت کی کتنی کتب خرید کی جاتی ہیں؟

(د) گزشته پانچ سال میں کتب کی خرید کے لئے مختص فنڈز کی سال وار تفصیل اور خرید کردہ کتب کی فہرست بیان فرمائیں؟

(ه) اگر کتب کی خریداری کے لئے کوئی کمیٹی ہے تو اس کی تفصیل اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 24 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہارایجو کیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ برائے خواتین جملم میں لاہوری کا قیام 1960-12-01 کو عمل میں آیا۔

(ب) لاہوری کا کورڈا یا 1863 مرتع فٹ ہے۔

(ج) لاہوری میں کتب کی تعداد 17906 ہے۔ کالج کے سالانہ بجٹ میں حکومت کی طرف سے فراہم کردہ گرانٹ برائے خرید کتب کے مطابق کتب خرید کی جا رہی ہیں جو ہر سال مختلف

ہوتی ہے۔

(د) گزشته پانچ سالوں میں خریدی گئی کتب اور مختص فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تاریخ	رد	رقم	خرید کردہ کتب کی تعداد
1	30-06-2005	- گورنمنٹ گرانٹ	9747 /-	Annex-)43
2	10-06-2006	- مسٹری آف ویکن	100000 /-	Annex-)343
3	29-06-2007	- گورنمنٹ گرانٹ	52760 /-	Annex-)209
4	2008	کوئی کتاب نہیں		(E)
5	2009	گورنمنٹ گرانٹ	37902 /-	Annex-)79
6		(F)		
1	مسز شمشنہ ضیاء (پرنسپل) چیز میں	نام ممبر ان	نمبر شمار	عہدہ
2	مسز عظمی ارشد (اسٹینٹ پروفیسر) فرنکس)	نمبر	نمبر شمار	نمبر شمار
3	مسز عشرت احتشام (اسٹینٹ پروفیسر) فرنکس)	نمبر	نمبر شمار	نمبر شمار
4	مسز عفت شاکر (اسٹینٹ پروفیسر) فرنکس)	نمبر	نمبر شمار	نمبر شمار
5	مسز گل رعناء (اسٹینٹ پروفیسر) نفیسیات)	نمبر	نمبر شمار	نمبر شمار
6	مسز شمسہ شاہد (اسٹینٹ پروفیسر)	نمبر	نمبر شمار	نمبر شمار

(ہ) کتب کی خریداری کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کے ممبران کے نام اور تفصیل درج ذیل ہے۔

فائن آرٹس)

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2010)

گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین جملم کے قیام اور کلاسز سے متعلقہ تفصیلات

1871*: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہمارا بھوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین جملم کا قیام کب عمل میں آیا، وقت قیام کن کن کلاسوں کا اجر آہوا؟

(ب) مذکورہ کالج میں گریجوایٹ اور پوسٹ گریجوایٹ کلاسز کے اجر آکی مرحلہ وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) اس وقت کن کن مضمومین میں ایم اے / ایم ایس سی کی کلاسز جاری ہیں، پوسٹ گریجوایشن کی ہر مضموم میں داخل طالبات کی تعداد بیان فرمائیں؟

(د) 2007 تا حال پوسٹ گریجوایٹ کلاسز کے نتائج کی سال وار اوسط بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ تر سیل 31 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہمارا بھوکیشن

(الف) کالج کا قیام 1960 میں عمل میں آیا۔ اس وقت کالج انٹر لیول تک تھا۔ ایف۔ اے / ایف۔ ایس سی کی کلاسز کا اجر آہوا۔

(ب) 1973 میں ڈگری لیول تک اپ گریڈیشن ہوئی۔ جو مضمومین پڑھائے جاتے تھے ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

بی ایس سی

کیمسٹری	زواوجی	1- باطنی
جزرل نفسیات	زواوجی	2- باطنی
جزرل ریاضی	کیمسٹری	3- فزکس
	ریاضی اے بی کورس	4- فزکس
		بی اے

لازمی مضمومین: انگریزی، مطالعہ پاکستان، اسلامیات،

آپشنل مضمومین: عربی یا فارسی

1- اسلامیات، ایجوکیشن، معاشیات، فائن آرٹس، فلسفہ

2- سیاست، جزل نفسیات، جزل ریاضی، تاریخ گوئی سی زبان (اردو، عربی، فارسی، انگریزی ادب)

3- ریاضی اے، بی کورس، جغرافیہ
 (ب) 1987 میں پوسٹ گریجوایٹ لیول تک اپ گریڈ یشن ہوئی۔ اسلامیات اور اردو کلاسز کا اجراء ہوا۔

(ج) اس وقت یعنی 2010 میں نئے پوسٹ گریجوایٹ کلاسز میں کوئی بھی طالبہ داخل نہیں ہے۔ 2008 میں ایم اے اسلامیات پارٹ ون اور ایم اے اردو پارٹ ون میں داخلہ نہیں کیا گیا۔ چونکہ پنجاب یونیورسٹی نے کالج کے دونوں پوسٹ گریجوایٹ مضمومین ایم اے اردو اور ایم اے اسلامیات کا الحاق ختم کر دیا ہے۔

(د) رزلٹ 2007

نتیجہ	پاس شدہ	امتحان میں شامل طالبات کی تعداد	کل تعداد	
100%	6	6	6	ایم اے اردو
90.91%	20	22	22	ایم اے اسلامیات

رزلٹ 2008

نتیجہ	پاس شدہ	امتحان میں شامل طالبات کی تعداد	کل تعداد	
100%	1	1	1	ایم اے اردو
95%	20	21	24	ایم اے اسلامیات

رزلٹ 2009

نتیجہ	پاس شدہ	امتحان میں شامل طالبات کی تعداد	کل تعداد	
100%	01	01	01	ایم اے اردو

اسلامیات	ایم اے	22	21	95%
----------	--------	----	----	-----

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2010)

گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج برائے خواتین جملم، طالبات کی تعداد اور امتحانی نتائج سے متعلقہ

تفصیلات

1872*: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائرا جو کیشن از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج برائے خواتین جملم میں اس وقت موجود طالبات کی تعداد کلاس وائز بیان فرمائیں؟
- (ب) انٹر تا ایم اے طالبات کے لئے کن کن مضامین پر منی گروپ بنائے گئے ہیں؟
- (ج) سال 2002 تا حال سال وار بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں شرکت کرنے والی طالبات کی تعداد امتحان وار بیان فرمائیں؟
- (د) مذکورہ عرصہ میں بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں شرکت کرنے والی طالبات کی امتحان وار اوسط بیان فرمائیں؟
- (ه) جن مضامین کی طیپر زنے اوسط سے بھی کم رزلٹ دیا ہے کیا حکومت ان کی ناقص کارکردگی پر ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ تر سیل 31 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہائرا جو کیشن

- (الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج برائے خواتین جملم میں اس وقت موجودہ طالبات کی کل تعداد 2961 ہے کلاس وار تفصیل (فلیگ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ب) انٹر تا ایم اے کلاسز کیلئے جن مضامین پر منی گروپ بنائے گئے ہیں ان کی تفصیل (فلیگ "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ج) سال 2002 تا 2008 سال وار بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں شرکت کرنے والی طالبات کی تعداد کی تفصیل (فلیگ "ج") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (د) مذکورہ عرصہ میں بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں شرکت کرنے والی طالبات کی امتحان وار اوسط کی تفصیل (فلیگ "د") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ه) کانچ کے رزلٹ کا فیصد تنااسب ہمیشہ یونیورسٹی / بورڈ کے فیصد تنااسب سے زیادہ رہا ہے البتہ کچھ سالوں کے دوران چند اساتذہ کا رزلٹ یونیورسٹی کے فیصد / تنااسب سے کم رہا ہے۔ ان اساتذہ کے اس رزلٹ کو ان کی سالانہ خفیہ رپورٹ میں درج کر دیا جاتا ہے جس کا اثر ان کی ترقی پر پڑتا ہے۔ (تفصیل فلیگ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2009)

گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین جملم، کلریکل ٹاف سے متعلقہ تفصیلات
1873*: محترمہ زگس پروین اعوان: کیا وزیر ہر ایجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے
کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین جملم میں تعینات کلریکل ٹاف کے نام ولدیت، گرید،

پتہ جات اور عرصہ تعیناتی بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور اس وقت کتنی کب سے خالی ہیں حکومت کب تک خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) گزشتہ پانچ سال میں کلریکل ٹاف کے خلاف ہونے والی انصباطی کارروائیوں کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) ان ملازم میں کو سال 2005 سے آج تک کتنی رقم بطور تنخواہ اور ٹی اے ڈی اے ادا کی گئی ہے تفصیل ملازم وائز فراہم کریں؟

(ه) کتنے ملازم میں اس کالج میں عرصہ تین سال زائد سے فرانچ سر انعام دے رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ تر سیل 31 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہر ایجو کیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین جملم میں تعینات کلریکل ٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عمده	ولدیت	گرید	پتہ	عرصہ تعیناتی موجودہ کالج
سید محمد رئیس	ہیڈ کلرک	حسین سید شمشاد	14	مکان نمبر ڈی 296 با غ محلہ جملم	30-11-1998 (10 سال)

	شہر				
12-3-1999 (9 سال 8 ماہ)	مکان نمبر 949، B-XIII مجاہد آباد	9	غلام ربانی	سینئر کلرک	اشفاق احمد
17-7-1998 (10 سال 5 ماہ)	H/No B-II- 21-S-30 سٹریٹ مشین محلہ نمبر 3 جملہ	7	فخر الدین	جونیئر کلرک	محمد عمران بٹ
28-6-1983 (25 سال 5 ماہ)	محلہ اپا سکول جملہ	7	فیروز خان	لاسٹریو کلرک	مسن ممتاز قمر

(ب) مذکورہ سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

- 1- ہیدڑ کلرک
- 2- سینئر کلرک
- 3- جونیئر کلرک
- 4- لاسٹریو کلرک

ایک اسامی جونیئر کلرک کی، درجہ چہارم سے پر و موشن کوٹے
میں 2007-06-09 سے خالی ہے جو آئندہ ڈی پی سی کی میٹنگ میں جلد ہی پر کردی جائے گی۔
(ج) گزشتہ پانچ سال میں کلریکل سٹاف کے خلاف کوئی اضباطی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔

(د) ملازمین کوادا کی گئی رقم بطور تنخواہ اور ٹی اے، ڈی اے کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نام و عنده	ماہانہ تنخواہ	تنخواہ کی رقم	ٹی اے کی رقم
سید محمد رئیس، ہیدڑ کلرک	جنوری 2005 تا اکتوبر 2008	301745/-	7180/-
اشفاق احمد سینئر کلرک	جنوری 2005 تا اکتوبر 2008	282250/-	- - - - -
محمد عمران، جونیئر کلرک	جنوری 2005 تا اکتوبر 2008	263360/-	- - - - -
متاز قمر لاسٹریو	جنوری 2005 تا	253000/-	- - - - -

		اکتوبر 2008	کلرک
--	--	-------------	------

(ہ) 26 ملازم میں اس کالج میں عرصہ تین سال سے فرانچس سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کے نام، عمدے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 12 فروری 2009)

گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج برائے خواتین جملہ میں تعینات ٹیچرز کی تعداد و تفصیل

1874*: محترمہ نرگس پروین اعوان: کیا وزیر ہر آیجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے
کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج برائے خواتین جملہ میں تعینات پر نسل کا نام، کو ایفیکسشن، تجربہ اور کالج میں عرصہ تعیناتی بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ کالج میں کتنے شعبہ جات میں تعینات ٹیچر اور ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ کا نام، گرید، کو ایفیکسشن اور عرصہ تعیناتی بیان فرمائیں؟

(ج) کالج میں عرصہ تین سال سے زائد تعینات ٹیچرز کے نام اور عرصہ تعیناتی بیان فرمائیں کیا حکومت عرصہ تین سال سے زائد تعینات ٹیچرز کی ٹرانسفر کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجہات بیان فرمائیں؟

(د) اس وقت کالج میں کس کس مضمون کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں حکومت کب تک خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) گزشتہ پانچ سال میں جن ٹیچرز کے خلاف انصباتی کارروائی کی گئی ان کی تفصیل پیش کریں؟

(تاریخ و صولی 25 ستمبر 2008 تاریخ تر سیل 31 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہر آیجو کیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج برائے خواتین جملہ میں تعینات پر نسل کے کوائف مندرجہ ذیل ہیں:-

نام ثمینہ ضیلہ

کو ایفیکسشن ایم ایس سی، ایم فل باٹنی

تجربہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سراۓ عالمگیر 2000-5-27 تا

: گورنمنٹ کالج برائے خواتین جملہ چار ماہ (موجودہ کالج میں)

تاریخ تعیناتی 24-07-08 (موجودہ کالج میں)

(ب) کالج ہذا میں تعینات لیکچر ار اور ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کا نام، گرید کو لیفیکیشن اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کالج میں عرصہ تین سال سے زائد تعینات ٹیچرز کے نام اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کالج ہذا کے تمام اساتذہ مقامی ہیں ان کی ٹرانسفر کرنے سے تعلیمی تسلسل خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔

(د) کالج ہذا میں خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت خالی اسامیاں جلد پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ه) گزشتہ پانچ سال میں ٹیچر کے خلاف کوئی انصباطی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2009)

گوجرانوالہ / رحیم یار خان میں کالج کی تعداد و دیگر تفصیلات

1889*: میاں شفیع محمد: کیاوزیر ہائرا بیجو کیشن از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ اور رحیم یار خان کی آبادی تقریباً برابر ہے، مگر گوجرانوالہ میں بوائز اور گرلز ڈگری کالج کی تعداد، رحیم یار خان میں میل اور فی میل ڈگری کالج کی تعداد سے زیادہ ہے؟

(ب) کیا حکومت مفاد عامہ میں اس (Disparity) ڈسپارٹی کو ختم کرنے کو تیار ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ تر سیل 4 نومبر 2008)

جواب

وزیر ہائرا بیجو کیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان کی کل آبادی تقریباً 3500000 جب کہ ضلع گوجرانوالہ کی آبادی تقریباً 3522500 ہے۔ ضلع رحیم یار خان میں کل کالج کی تعداد 8 ہے۔ 3 نئے ڈگری کالج کی تیاری کا عمل جاری ہے۔ دیگر 4 مزید کالج کے قیام کے لئے CMC اور PDA ڈائریکٹو جاری ہو چکے ہیں۔ ضلع گوجرانوالہ میں کل کالج کی تعداد 20 (سات میل اور تیرہ فی میل) ہے۔

(ب) ملکہ تعلیم ہارا بھو کیشن نے نئے کالج کی منظوری کے لئے جو Criteria وضع کیا ہے۔ اس کے مطابق نئے کالج کے قیام کے لئے اس علاقے میں زمین کی دستیابی، میٹرک پاس شدہ بچے / بچیوں کی تعداد اور موجودہ کالجوں سے مجوزہ کالج کے فاصلے کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ ملکہ تعلیم ہارا بھو کیشن کی کاوش ہو گی کہ رحیم یار خان میں جس مقام پر بھی مردانہ یا زنانہ کالج کا قیام مندرجہ بالا معيار کے تحت درکار ہو وہاں کالج کے قیام کا تحرک کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2010)

پی اتچ ڈی کرنے کا طریق کارو دیگر تفصیلات

***1919:** جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر ہارا بھو کیشن ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دوران سرکاری ملازمت پر ایویٹ طور پر پی اتچ ڈی کرنے کا کیا طریق کارو وضع کیا گیا ہے؟

(ب) کیا پی اتچ ڈی کرنے کے لئے ایم فل کرنا ضروری ہے یا محض ایم ایس سی کرنے والوں کو بھی داخلہ مل سکتا ہے؟

(ج) پی اتچ ڈی کرنے کے لئے حکومت کی پالیسی سے آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا پنجاب یونیورسٹی پولیٹیکل سائنس میں پی اتچ ڈی کروار ہی ہے؟

(ه) 2002 سے اب تک پولیٹیکل سائنس میں پی اتچ ڈی کرنے کیلئے کتنی اور کن کن موضوعات پر درخواستیں موصول ہوئیں، کتنی درخواستوں کی منظوری ہوئی اور کتنی پر اعتراضات لگائے گئے، تعداد سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ تر سیل 4 نومبر 2008)

جواب

وزیر ہارا بھو کیشن

(الف) پر ایویٹ پی اتچ ڈی نہیں کروائی جا رہی۔ سرکاری ملازم اپنے ملکہ سے چھٹی لیکر ریگولر پروگرام میں داخلہ لے کر پی اتچ ڈی کر سکتے ہیں۔

(ب) کسی بھی مضمون میں پی اتچ ڈی کرنے کے لئے ایم فل / ایم اے (آن ز) / ایم ایس (آن ز) / ایل ایل ایم / ایم ایس سی (انجینئرنگ) یا مساوی ڈگری یا متعلقہ مضمون میں 3.00 سی بھی اے کا حامل ہونا ضروری ہے۔

(ج) پی اتچ ڈی پالیسی 'C' Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں۔

(ہ) 2002 سے اب تک پنجاب یونیورسٹی کے پولیٹیکل سائنس ڈپارٹمنٹ میں پی ائچ ڈی کے لئے درخواستوں کی تفصیل "D" Annex A یوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2010)

ضلع قصور کے کالج میں سپورٹس کے پروگرامز کی تفصیلات

1925*: مختار مہ نمینہ خاور حیات: کیاوزیر ہار ایجو کیشن ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور کے کتنے کالجوں کو سال 2007 اور 2008 میں سپورٹس کی مد میں کتنی رقم مہیا کی گئی، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع قصور میں کتنے کالجوں میں سال 2007 میں سپورٹس کے پروگرام منعقد کروائے گئے انکے نام اور پتہ جات کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) متذکرہ کالجوں میں کتنے کالجوں میں سپورٹس پروگرام منعقد نہیں ہوئے اور کیوں وجہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ تر سیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر ہار ایجو کیشن

(الف) ضلع قصور کے کسی بھی کالج کو سال 2007 اور 2008 میں سپورٹس کی مد میں کوئی گرانٹ مہیا نہیں کی گئی۔

(ب) ضلع قصور کے گیارہ کالجوں میں 2007 میں سپورٹس کے پروگرام منعقد کئے گئے جن کی تفصیل فلیگ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع قصور کا ایسا کوئی کالج نہیں، جس میں 2007 میں سپورٹس کے پروگرام منعقد نہ ہوئے ہوں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2009)

پنجاب یونیورسٹی میں درختوں کی افزائش کی تفصیلات

1956*: مختار مہ ناصر شیخ: کیاوزیر ہار ایجو کیشن ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں سال 2007-08 کے دوران کتنی رقم درختوں کی افزائش اور بہتر اقسام کے لئے رکھی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ عرصہ میں رکھی گئی رقم کو غلط طور پر استعمال کیا گیا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی کو مالی بحران سے دوچار ہونا پڑا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ عرصہ میں یونیورسٹی درختوں کی اچھی پیداوار دینے میں بری طرح ناکام رہی؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر ہاؤس بھوکیشن

(الف) سال 2007-2008 کے دوران پنجاب یونیورسٹی میں گلباñی و چمن آرائی بشمول

درختوں کی افزائش کی خاطر درکاری، کھاد اور زرعی ادویات وغیرہ کی مدد میں

مبلغ / 1,50,000 روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ اس عرصہ کے دوران یونیورسٹی میں کئی نئے تدریسی شعبہ جات اور ہائلرنقائم کئے گئے اور متعلقہ رقم ان نئے قائم شدہ تدریسی شعبہ جات اور ہائلنر کے علاوہ بقا یار قم یونیورسٹی کی گلباñی و چمن آرائی پر خرچ کی گئی جب کہ درخت پودوں کے لئے کل رقم مبلغ / 100,100 روپے خرچ کی گئی اور اس رقم سے خریدے گئے درخت پودے بہتر طریقے سے افزائش کر رہے ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ پنجاب یونیورسٹی میں ہزاروں کی تعداد میں درخت موجود ہیں اور ان کی پیداوار اچھی ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ دسمبر 2007 میں مبلغ / 7,60,000 روپے کی آمدن نیلام کمیٹی کے ذریعے ان درختوں کی لکڑی کو فروخت کرنے سے وصول پانی گئی جو کہ درج ذیل وجوہات کی بناء پر درختوں کی لکڑی فروخت کرنا پڑی:-

1- آندھیوں / طوفان کی وجہ سے گر گئے تھے۔

2- ڈائی بیک کی بیماری کا شکار ہو گئے تھے۔

3- نئے تدریسی شعبہ جات اور ہائلنر کی تعمیر میں رکاوٹ بن رہے تھے۔

4- زمین میں پانی کی سطح کو بہت کم کر رہے تھے۔ (سفیدہ)

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

سرگودھا یونیورسٹی کا قیام و دیگر تفصیلات

2048*: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہائرا جو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے
کہ:-

- (الف) سرگودھا یونیورسٹی کا قیام کب عمل میں آیا؟
- (ب) سرگودھا یونیورسٹی کے قیام کے لئے حکومت پنجاب نے کتنی اراضی مختص کی؟
- (ج) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج سرگودھا کو ہی یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا؟
- (د) سرگودھا یونیورسٹی کے قیام کے وقت کتنا طاف مقرر کیا گیا تھا نیز اس طاف میں کتنے لیکھار / پروفیسر زبردست کئے گئے تھے، انکے نام، عہدہ اور گرید کی تفصیل فراہم کی جائے؟
- (ہ) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج سرگودھا کے ہی طاف کو اپ گرید کر کے انہیں یونیورسٹی میں ضم کر دیا گیا؟
- (و) کن وجوہات کی بنابر گورنمنٹ کالج سرگودھا کو یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2008 تاریخ تر سیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر ہائرا جو کیشن

- (الف) 19 نومبر 2002 کو یونیورسٹی آف سرگودھا کا قیام عمل میں آیا۔
- (ب) سرگودھا یونیورسٹی کے ذیلی کالج (Constituent Colleges) سرگودھا میڈیکل کالج اور زرعی کالج کے لئے پچاس پچاس ایکڑ اراضی مختص کی ہے جبکہ 86 کنال پہلے ہی کالج کی اراضی تھی، اس طرح کل اراضی 100 ایکڑ اور 86 کنال ہو گئی ہے۔
- (ج) جی ہا۔
- (د) سرگودھا یونیورسٹی کے قیام کے وقت صرف والی چانسلر کا تقرر کیا گیا تھا۔ لیکھارز / پروفیسر زجو کالج میں کام کر رہے تھے انہیں ہی ٹرانسفر کر دیا گیا تھا۔
- (ہ) درست نہ ہے۔
- (و) حکومت نے علاقہ میں تعلیم کی ترقی و ترویج کے لئے گورنمنٹ کالج سرگودھا کو یونیورسٹی کا درجہ دیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2010)

صلع سرگودھا کے کالج کو بسیں فراہم کرنے کا مسئلہ

2078*: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہر ایجو کیشن از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے صلع سرگودھا کے درج ذیل کالجوں میں بسوں کی فراہمی کی منظوری دی تھی:-

1- گرلز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ = 1 بس

2- گرلز کالج 36 جنوبی = 1 بس

3- بوائز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ = 2 بسیں

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان بسوں کی خرید کیلئے مطلوبہ فنڈز 13.722 ملین کی منظوری بذریعہ چھٹھی نمبر ایس او (پی 111) 644/2003 مورخہ 27-2-2007 کو دی گئی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک یہ بسیں خرید نہیں کی گئی ہیں، اس کی کیا وجہات ہیں اور کب تک بسیں فراہم کردی جائیں گی؟

(د) جب فنڈز وصول ہو چکے تھے تو ان کو 30 جون 2007 تک کیوں استعمال نہیں کیا گیا؟

(ه) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے غیر منظور شدہ اسکیمیوں کے لئے بلاک ایلو کیشن رکھی ہوئی ہے تو ان منظور شدہ اسکیمیوں کے لئے اضافی فنڈز اس ایلو کیشن میں سے کیوں نہیں دیئے جاسکتے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2008 تاریخ تر سیل 2 دسمبر 2008)

جواب

وزیر ہر ایجو کیشن

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) انڈر سیکرٹری، ڈولیپمنٹ حکومت پنجاب ایجو کیشن ڈیپارٹمنٹ لاہور نے مراسلہ نمبر 2003/4-64(P-III) SO مورخہ 19-03-2007 کے تحت ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن (کالج) پنجاب لاہور کو 4 عدد بسوں کی خریداری کے لئے تحریر کیا کہ فناں ڈیپارٹمنٹ نے 4 بسوں کی خریداری کے لئے مبلغ 13.722 ملین روپے کے فنڈز جاری کئے ہیں۔ گزارش کی کہ قانون کے مطابق بسوں کی خریداری کو یقینی بنائیں۔

(ج) جی ہاں۔ وجہات درج ذیل ہیں۔

I. ڈائئریکٹر پبلک انسلر کشن (کالجز) کی طرف سے متعلقہ پرنسپلز کو فنڈز بروقت جاری نہ ہو سکے۔

II. ڈائئریکٹر پبلک انسلر کشن کالجز کی طرف سے متعلقہ پرنسپل صاحبان کو حکم نمبر 16668/D-3 18-04-2007 مورخہ کے تحت وصول ہوا جس میں 4 عدد بسوں کی خریداری کے لئے پرچیز کمیٹی تشکیل دی گئی جو درج ذیل ہے:-

1) پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے طلبہ بھاگٹانوالہ

چیسر مین

2) پرنسپل گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ
سیکرٹری

3) پرنسپل، انچارج گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج 36 جنوبی
ممبر اور ہدایت کی گئی کہ بسوں کی خریداری قانون کے مطابق مکمل کر کے کیس
برائے منظوری دفتر ہذا کوار سال کریں۔ Duplicate

III. ڈائئریکٹر پبلک انسلر کشن (کالجز) پنجاب لاہور نے مراسلمہ
نمبر 3-D-19489-91 18-05-2007 مورخہ کے تحت 16668/D-3
مورخہ 2007-04-18 پرچیز کمیٹی تشکیل کا حکم نامہ والپس لے لیا۔

(د) ڈائئریکٹر پبلک انسلر کشن (کالجز) پنجاب لاہور نے مراسلمہ نمبر 3-D-21838 مورخہ
2007-06-01 چار عدد بسوں کی خریداری کے لئے گورنمنٹ 13.722 میں متعلقہ پرنسپل
صاحبان کو جاری کر دی اور تحریر کیا کہ بسوں / کو سڑکی خریداری بحیثیت سینٹر پرچیز آفیسر
ڈائئریکٹر پبلک انسلر کشن (کالجز) پنجاب کرے گا اور آپ کو تمام خریداری سے متعلقہ کاغذات اور
بل ارسال کرے گا تاکہ 30 جون 2007 تک رقم اکاؤنٹس آفس سے نکلوائی جاسکے۔ لیکن
30 جون 2007 تک سینٹر پرچیز آفیسر کی طرف سے کوئی بل وصول نہ ہوا جس کی وجہ سے
اکاؤنٹس آفس سے رقم نہ نکلوائی جاسکی۔

(ه) یہ درست ہے کہ موجودہ ترقیاتی پروگرام میں ایک بلک million 2000 روپے کا
موجود ہے۔ لیکن اس بلک میں سے 1638million روپے ایک پی اے پروگرام کے لئے جاری
کر دیئے گئے ہیں اور باقی کی رقم صرف

362million روپے ہے جو چند نئی سکمیوں کے لئے استعمال میں لائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

اسلامیہ کالج سول لائن لاہور مختص شدہ فنڈز اور عمارت سے متعلقہ تفصیلات

2282*: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائرا یجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) اسلامیہ کالج سول لائن لاہور کتنے رقبے پر مشتمل ہے؟
 - (ب) اس کالج میں کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے؟
 - (ج) اس کالج میں بلڈنگ کتنی ہے اور کس کس نام سے منسوب ہے؟
 - (د) اس کالج میں کتنے کمرے کب سے مخدوش حالت میں ہیں؟
 - (ہ) اس کالج کو سال 2005-06، 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی رقم حکومت کی طرف سے کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی؟
 - (و) ان سالوں کے دوران کالج کے اپنے ذرائع سے کتنے رقم اکٹھی ہوئی؟
 - (ز) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس بلڈنگ کی مرمت پر خرچ ہوئی اور کتنی رقم نئے کمروں کی تعمیر پر خرچ ہوئی؟
- (تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائرا یجو کیشن

- (الف) اسلامیہ کالج سول لائن لاہور 105 کنال رقبے پر مشتمل ہے۔
 - (ب) اس کالج میں انٹر میڈیٹ، گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن تک تعلیم دی جاتی ہے۔
 - (ج) اس کالج میں آٹھ عمارتیں ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔
- | | | | | | | | |
|----------------|---------------------|-----------------|-------------------|-----------------------|-----------------------------|-----------------|---------------------------------------|
| 1- ایڈ من بلاک | 2- پرانا سائنس بلاک | 3- کمپیوٹر بلاک | 4- نیو سائنس بلاک | 5- پرانا جغرافیہ بلاک | 6- پرانا پوسٹ گریجوایٹ بلاک | 7- کریسنٹ بلڈنگ | 8- نیو پوسٹ گریجوایٹ بلاک (زیر تعمیر) |
|----------------|---------------------|-----------------|-------------------|-----------------------|-----------------------------|-----------------|---------------------------------------|
- (د) پرانا جغرافیہ بلاک، ایڈ من بلاک، پرانا سائنس بلاک مکملہ بلڈنگ (C&W) کی طرف سے مخدوش قرار دیئے جا چکے ہیں۔ یہ واضح رہے کہ یہ عمارتیں 127 سال پرانی ہیں۔
 - (ہ) اس کالج کو 2005-06، 2007-08 اور 2008-09 کے دوران ملازمین کی تخلوہ کی میں درج ذیل رقم فراہم کی گئی:-

مالي سال	تخلوہ	مجموعی الاونس	کل رقم
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
2005-06	4,14,87,965/-	2,86,81,652/-	7,50,78,388/-

		گزٹیڈ ملاز مین Rs. 49,08,771/- نان گزٹیڈ ملاز مین	
Rs. 8,73,80,550/-	Rs. 3,39,10,396/-	Rs. 4,69,04,467/- گزٹیڈ ملاز مین Rs. 65,65,687/- نان گزٹیڈ ملاز مین	2007-08
Rs. 10,68,28,326/-	Rs. 4,08,58,535/-	Rs. 5,71,77,724/- گزٹیڈ ملاز مین Rs. 87,92,067/- نان گزٹیڈ ملاز مین	2008-09

اس کا جو 2005-06، 2006-07 اور 2007-08 کے دوران تعمیر اور مرمت (M&R) کی مدد میں جو رقم موصول ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ یہ واضح رہے کہ تمام فنڈز متعلقہ محکمہ جات (NLC & C&W) کو فراہم کئے گئے اور انہی کی زیر نگرانی استعمال کئے گئے۔

رقم	م	مالی سال
کوئی رقم موصول نہ ہوئی		2005-06
Rs. 5,08,000/-	M&R	2007-08
Rs. 5,73,965/-	M&R	2008-09

مالی سال 2007-08 میں نئے کمروں کی تعمیر کے لئے 31.542 میں روپے NLC کو فراہم کئے گئے۔

(و) ان سالوں کے دوران کا جگہ کو اپنے ذرائع سے جور قم حاصل ہوئی اس کی سالانہ تفصیل درج ذیل ہے:-

مالي سال 2005-06

فندز	ٹيوشن فيس	داخلہ فيس	اوقات	کلاس
Rs. 12,80,952/-	Rs. 16,59,600/-	Rs.1,10,220/ -	صبح	انٹر
Rs. 20,61,624/-	Rs.2,90,400/ -	Rs.19,110/-	شام	
Rs.12,33,504 /-	Rs.15,01,920 /-	Rs. 2,43,725/-		ڈگری
Rs.2,52,264/ -	Rs.2,19,360/ -	Rs. 74,875/-		ایم ائے
Rs. 48,28,344/-	Rs. 36,71,280/-	Rs. 4,47,930/-		میرا ن
	Rs. 89,47,554/-			کل میرا ن

مالي سال 2007-08

فندز	ٹيوشن فيس	داخلہ فيس	اوقات	کلاس
Rs. 21,17,126/-	Rs. 18,30,600/-	Rs. 120325/-	صبح	انٹر
Rs.45,15,964 /-	Rs.6,51,600/-	Rs.34,910/ -	شام	
Rs.13,81,608 /-	Rs.11,72,880/ -	Rs.19,7225 /-		ڈگری

Rs.1,44,108/-	Rs.1,06,440/-	Rs.34,550/-		ایم اے
Rs.81,58,806/-	Rs. 37,61,520/-	Rs. 3,87,010/-		میرا ن
	Rs.1,23,07,336/-			کل میرا ن

مالی سال 2008-09

فندز	ٹیوشن فیس	داخلہ فیس	اوقات	کلاس
Rs.25,91,807/-	Rs.20,59,200/-	Rs.1,38,370/-	صبح	انٹر
Rs.73,66,380/-	Rs.10,45,800/-	Rs.61,175/-	شام	
Rs.12,75,632/-	Rs.10,02,240/-	Rs.1,71,475/-		ڈگری
Rs.1,83,504/-	Rs.1,32,660/-	Rs.43,575/-		ایم اے
Rs.1,14,17,32 3/-	Rs. 42,39,900/-	Rs.4,14,595/-		میرا ن
	Rs.1,60,71,81 8/-			کل میرا ن

(ز) ان سالوں کے دوران بلڈنگز کی مرمت پر جو رقم خرچ کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

رقم	محکمہ	بلڈنگ کا کام	مالی سال
اس سال کوئی گرانٹ نہ دی گئی	-----	-----	2005-06

Rs.5,08,000/-	C&W	مین سائنس بلاک اور پرنسپل آفس کی مرمت	2007-08
Rs.5,73,965/-	C&W	نیو سائنس بلاک، فزکس لیب، کمپیوٹر بلاک، سٹاف روم کی مرمت اور نئی سٹریٹ لائمس کی فراہمی	2008-09

ان سالوں کے دوران نے کمروں کی تعمیر پر جو رقم خرچ کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالي سال	تفصيل برائے نئي تعمير	تعداد	محکمہ	رقم
2005-06	کوئي تعمير نہ کي گئي	-----	-----	-----
2007-08	لیبارٹری	02 عدد	NLC	Rs.31.542 million
	کلاس روم	12 عدد		
	سٹور روم	01 عدد		
	باتھ روم	13 عدد		
	باونڈری وال اور گیٹ			
	پارکنگ سٹینڈ برائے کار وغیرہ مع ٹف ٹائل			
2008-09	کوئي نئي تعمير نہ کي گئي			

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

گورنمنٹ کالج فارویمن سلامت یورہ لاہور کے قیام و تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

2285*: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائراً بھجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(اف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ویمن کالج سلامت پورہ پیپی 145 لاہور کی منظوری ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج کے نام گیارہ کمال اراضی بھی منتقل ہو چکی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس علاقے کے 8 کلومیٹر کے اندر کوئی لڑکیوں کا کالج نہیں ہے؟

(د) کیا حکومت ایجو کیشن سیکر ریفارمز پروگرام کے تحت اس کالج کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کرنے، اس کی تعمیر کروانے اور کلاسز کا اجر اکروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسلی یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائرا ایجو کیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ویمن کالج سلامت پورہ پی پی 145 لاہور کی منظوری ہو چکی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس کالج کے نام دس کanal اٹھارہ مرلے اراضی بھی منتقل ہو چکی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ اس علاقہ کے چھ کلو میٹر کے اندر کوئی لڑکیوں کا کالج نہیں ہے۔

(د) حکومت ایجو کیشن ریفارمز پروگرام کے تحت اس کالج کی تعمیر کے لئے ڈیپارٹمنٹ کی منظوری سیکر ٹری تعلیم کی طرف سے ہو چکی ہے۔ فناں 57.026million ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے پہلی قسط 109 اپریل 2009 کو مبلغ 10.00 ملین (ایک کروڑ روپے) ہو چکی ہے۔ اب سیکر ٹری C&W ٹینڈر کروائی تعمیر شروع کرادیں گے ا

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2010)

پنجاب کی یونیورسٹیوں میں فیلو شپس کے اجراء کی تفصیلات

2307*: محترمہ فوزیہ بہرام: کیا وزیر ہائرا ایجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کی کن کن یونیورسٹیوں میں فیلو شپ کروائی جا رہی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو آج تک کتنے غیر ممالک اور ملکی سٹوڈنٹس نے پنجاب سے فیلو شپ حاصل کی ہے اور ان فیلو شپ کا نام کیا ہے؟

(ج) اگر جواب نہ میں ہے تو کیا حکومت فیلو شپ پنجاب کی یونیورسٹیوں میں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کن کن ممالک کے اسٹوڈنٹس ان فیلو شپ سے استفادہ حاصل کر سکیں گے اور ان فیلو شپ کے نام کیا ہوں گے؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسلی 5 جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائرا ایجو کیشن

(الف) پنجاب کی جن یونیورسٹیوں میں فیلو شپ کروائی جا رہی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں۔

- 1۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور
 2۔ پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- (ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور میں ابھی تک کسی بھی غیر ملکی سٹوڈنٹ نے فیلوشپ حاصل نہیں کیا جبکہ 18 ملکی سٹوڈنٹس نے فیلوشپ حاصل کی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔
- 1 پوسٹ ڈاکٹریٹ، 4 پی ایچ ڈی، اور 13 ایم فل فیلوشپ کا نام: فیلوشپ ان سلام چیئر (فرزکس ڈیپارٹمنٹ)
- * پنجاب یونیورسٹی، لاہور کے شعبہ میں اس وقت دو افراد کام کر رہے ہیں اور دونوں ہی پاکستانی ہیں۔
- (ج) درج بالا دو یونیورسٹیوں میں فیلوشپ ہو رہی ہے جبکہ بقیہ یونیورسٹیاں فیلوشپ شروع کر سکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

فاطمہ جناح و یمن یونیورسٹی راولپنڈی، سینٹ وسندیکیٹ سے متعلقہ تفصیل

2330*: مسروضہ جوادہاشی: کیا وزیر ہر ایجو کیشن از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) فاطمہ جناح و یمن یونیورسٹی راولپنڈی میں سینٹ اور سندیکیٹ کے ممبران کی تعداد کیا ہے، ممبران کے نام بتائیں؟
- (ب) ان ممبران کا تقریب ایلیٹ کی بنیاد پر کیا گیا؟
- (تاریخ وصولی 29 نومبر 2008 تاریخ ترسلی 31 دسمبر 2008)

جواب

وزیر ہر ایجو کیشن

(الف) فاطمہ جناح و یمن یونیورسٹی کے ایکٹ کے مطابق سندیکیٹ کے ممبران کی کل تعداد 26 ہے۔ ممبران کی لسٹ Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ ایکٹ کے مطابق یونیورسٹی ہذا میں سینٹ نہ ہے۔

(ب) مذکورہ ممبران کا تقریب یونیورسٹی ہذا کے ایکٹ 1998ء کے مطابق کیا جاتا ہے۔ ایکٹ کے متعلقہ حصہ کی کاپی (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

اساتذہ کو ہر ایجو کیشن الاؤنس کی ادائیگی کا مسئلہ

2331*: مسروضہ جوادہاشی: کیا وزیر ہر ایجو کیشن از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی طرف سے ہائر ایجو کیشن الاؤنس بجٹ 2007 میں منظور کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک اساتذہ کو یہ الاؤنس ملنا شروع نہیں ہوا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ الاؤنس کب ملنا شروع ہو گا؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2008 تاریخ ترسل 31 دسمبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) محکمہ تعلیم ہائر ایجو کیشن (کالج و نگ) کے لئے بجٹ 2007 میں ایجو کیشن الاؤنس منظور نہیں کیا گیا تھا۔

(ب) چونکہ یہ الاؤنس منظور نہیں ہوا تھا اس لئے اساتذہ کرام کو نہیں دیا جا سکتا۔

(ج) اس سوال کا جواب جزو "ب" میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

لیکچر ار کے ترقی کے موقع اور خصوصی پیچ کا مسئلہ

2429*: الحاج محمد علیس چنیوٹی: کیا وزیر ہائر ایجو کیشن ازراہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ کالجوں میں بھرتی ہونے والا لیکچر ار 20 سال بعد بھی لیکچر ار ہی رہتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ تعلیم کے دوسرے کیدڑ کے ملازمین کے مقابلہ میں لیکچر ار کو ترقی کے موقع میسر نہ ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے سکولز اساتذہ کے لئے ایک خصوصی مراعات کے پیچ کا اعلان کیا ہے؟

(د) اگر جنہاً کے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لیکچر ار کی ترقی کے لئے ایک خاص مدت کا تعین کرنے اور دوسرے کیدڑ کی طرز پر لیکچر ار کو بھی ترقی کے موقع میا کرنے اور ان کے لئے مراعات کا خصوصی پیچ بھی دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2008 تاریخ ترسل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائراً بھو کیشن

(الف) درست نہ ہے۔ سروس رولز کے مطابق لیکچر ار کی ترقی Seniority cum Fitness کی بنیاد پر اور اسامیاں دستیاب ہونے پر کی جاتی ہے جس پر کم یا زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ سروس رولز کے مطابق ترقی کے موقع میسر ہیں اور ڈی پی سی و قناؤن قائم ہوتی رہتی ہے۔ تقریباً 600 غیر حاضر لیکچر ار کو قانونی کارروائی کرنے کے بعد فارع کر دیا گیا ہے اور اس طرح ان کی جگہ اہل لیکچر ار کے لئے ترقی کے مزید موقع پیدا ہوئے ہیں۔

(ج) مذکورہ سوال سکول ایجو کیشن ڈیپارٹمنٹ سے متعلق ہے۔ البتہ کالج ایجو کیشن میں بھی خصوصی مراعات کے پیش کا اعلان کیا گیا ہے اور اس پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔

(د) خصوصی پیش برائے کالج اساتذہ وزیر اعلیٰ کی منظوری کے بعد دے دیا گیا۔ جس میں M.Phil کا اجر آور D.Phil الاونس میں اضافہ، ڈائریکٹ (ریگول) 20, 19 & 18 بھی شامل ہے۔

کی شخص اسامیوں پر تقری کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ریکوائزیشن کا بھوana شامل ہے۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل مراعات بھی دی گئی ہیں:-

1. مبلغ/- 4000 اور/- 7000 روپے ماہوار پر نسل الاونس شری اور دیہاتی علاقوں میں بالترتیب دیا گیا ہے۔

2. مبلغ/- 3000 روپے ہار ڈائریکٹ الاونس کالج اساتذہ کو دیا گیا ہے۔

3. سائنس اور ٹینکنالوجی الاونس بڑھا کر/- 5000 روپے سے بڑھا کر/- 10000 روپے ماہوار برائے D.Phil کی ڈگری رکھنے والوں کے لئے کر دیا گیا ہے۔

4. Ph.D الاونس/- 3000 روپے سے/- 5000 روپے ماہوار بڑھا دیا گیا ہے۔

5. ایم فل الاونس/- 2500 روپے ماہوار شروع کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

صلح سرگودھا کے کالجز 2008 میں بھرتی کی تفصیلات

2466: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہائراً بھو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماہ اکتوبر، نومبر اور دسمبر 2008 میں صلح سرگودھا کے مختلف کالجوں میں سٹاف کلاس IV & above کی بھرتیاں ہوئی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو جس کالج میں بھرتیاں ہوئی ہیں جو ٹاف بھرتی کیا گیا ہے، ان کی کیمپینگی، نام، پتے، تعلیمی معیار، Date of appointment, date

او مرٹ لست ایوان کی میز پر رکھی جائے؟ Date of Joining

(ج) کیا مذکورہ بھرتیاں کرنے سے قبل اشتہار اخبار میں دیا گیا اگر ہاں تو کس اخبار میں اور کونسی تاریخ کو، مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ و صولی 23 دسمبر 2008 تاریخ ترسل 21 جنوری 2009)

جواب

وزیر ہارے ایجو کیشن

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ماہ نومبر 2008 میں ضلع سرگودھا کے مختلف کالجوں میں ٹاف گریڈ 6 تا 14 کی بھرتیاں ہوئی ہیں اور ٹاف کلاس فور گریڈ 1 تا 4 کی بھرتیاں نہ ہوئی ہیں۔

(ب) جن کالجز میں بھرتیاں ہوئی ہیں ان کی تفصیل او مرٹ لست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہاں مذکورہ بھرتیاں کرنے سے قبل اخبار میں اشتہار دیا گیا جو کہ مورخہ 2008-9-7 کو روزنامہ ایکسپریس میں شائع ہوا۔

(تاریخ و صولی جواب 18 مئی 2010)

پنجاب کے تعلیمی اداروں کے طلباء کو بیرون ممالک بھجوانے کی تفصیلات

2516*: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر ہارے ایجو کیشن از راہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب اپنے تعلیمی اداروں کے طلباء کو بیرون ممالک میں Exchange Programme کے تحت تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجتی ہے اگر ہاں تو ان طلباء کو حکومت کیا Incentives دیتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) بیرون ممالک Exchange programme کے تحت تعلیم حاصل کرنے کے لئے جانے والے طلباء کے لئے عمر کی کوئی حد مقرر ہے، تو اس بارے میں بھی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) Exchange Programme کے تحت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی سیکورٹی کے لئے کیا انتظامات کئے جاتے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ و صولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسل 26 فروری 2009)

جواب

وزیر ہر آیجو کیشن

(الف) Exchange Programme کے تحت تعلیم حاصل کرنے کے لئے جانے والے طلباء کو درج ذیل Incentives دیا جاتا ہے۔

1. ٹیوش فیس معاف ہوتی ہے۔

2. ٹکٹ اور رہائش کے اخراجات بھیجنے والی یونیورسٹی برداشت کرتی ہے۔

3. رہائش فراہم کرنا Host University کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

(ب) عموماً جو عمر یونیورسٹی میں داخلہ کے لئے مقرر ہوتی ہے وہی عمر Exchange Programme کے لئے بھی مقرر ہوتی ہے۔ یعنی 26 سال۔

(ج) یونیورسٹی وہی سیکورٹی فراہم کرتی ہے جو کہ یونیورسٹی اپنے دوسرے طلباء کو فراہم کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2010)

گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز گرلز نکانہ صاحب میں سٹاف کی تفصیلات

2637*: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر سکولز ایجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج فاربائز اور گورنمنٹ گرلز کالج نکانہ صاحب میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد گرید وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس گرید کی خالی ہیں نیز خالی اسامیوں پر کب تک متعلقہ سٹاف فراہم / تعینات کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2009 تاریخ سیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر ہر آیجو کیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز اور گورنمنٹ ڈگری کالج برائے گرلز نکانہ صاحب میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

(1) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز نکانہ صاحب

نام پوسٹ	گرید	تعداد منظور شدہ
پرنسپل	19	01
اسٹنٹ پروفیسر	18	09
لکچر ار	17	24

01	16	ڈائریکٹر فریکل ایجو کیشن
01	16	لائبریرین
36		کل اسامیاں ٹھینگ سٹاف
01	11	اکاؤنٹنٹ
01	09	سینٹر کلر ک
02	07	لپچر اسٹنٹ
02	07	جونٹر کلر
01	07	اسٹنٹ لائبریرین
01	06	ڈسپنسر
01	03	ٹیوب ویل آپریٹر
03	02	لیب انڈنٹ
05	02	نائب قاصد
01	02	مالی
02	02	چوکیدار
02	02	بیلدار
01	02	واٹر میں
01	02	لائبریری انڈنٹ
02	02	خاکروں
26		کل اسامیاں نان ٹھینگ سٹاف

(2) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ننکانہ صاحب

نام پوسٹ	گریڈ	منظور شدہ تعداد
پرنسپل	19	01
اسٹنٹ پروفیسر	18	01
لپچر ار	17	15
ڈائریکٹر فریکل ایجو کیشن	16	01
لائبریرین	16	01
کل اسامیاں ٹھینگ سٹاف		19

01	14	اسٹنٹ
01	14	وارڈن
01	09	سینٹر کلرک
02	07	جونیئر کلرک
01	03	دفتری
01	02	لیب اسٹنٹ
02	02	نائب قاصد
01	02	چوکیدار
01	02	بیلدار
01	02	خاکروپ
12		کل اسامیاں نان ٹھینگ سٹاف

(ب) خالی اسامیوں کی تعداد گرید وائز نیچے درج ہے:-

1- گورنمنٹ ڈگری کالج بوائے ننکانہ صاحب

خالی اسامیاں	گرید	نام پوسٹ
05	18	اسٹنٹ پروفیسر
04	17	لیکچرر
01	16	ڈائریکٹر فریکل ایجو کیشن
01	16	لائبریرین
11		خالی اسامیاں ٹھینگ سٹاف
01	11	اکاؤنٹنٹ
01	01	بیلدار
02		خالی اسامیاں نان ٹھینگ سٹاف

(2) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ننکانہ صاحب

خالی اسامیاں	گرید	نام پوسٹ
01	18	اسٹنٹ پروفیسر
03	17	لیکچرر
01	16	ڈائریکٹر فریکل ایجو کیشن

01	16	لائبریرین
06		خالی اسامیاں ٹیپنگ سٹاف

گرید 17، 18 اور 19 کی خالی اسامیوں پر تعیناتی کے لئے ہائر ایجو کیشن ڈپارٹمنٹ پنجاب لاہور نے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو requisition بھجوائی ہوئی ہے جیسے ہی ان کی سفارشات مکملہ کو موصول ہوتی ہیں خالی اسامیوں پر تعیناتی کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مئی 2010)

جنوبی پنجاب کی یونیورسٹیز کا لجڑ میں سرائیکی زبان کے اساتذہ کی تعیناتی

2947*: میاں شفیع محمد: کیا وزیر ہائرا جو کیشن از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج راجن پور، گورنمنٹ ایس ای کالج بہاول پور اور خواجہ فرید گورنمنٹ کالج رحیم یار خان میں سرائیکی زبان کی تعلیم دی جاتی ہے لیکن مذکورہ کالج میں سرائیکی مضمون کے لیکچر ار کی کوئی اسامی منظور شدہ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بہاؤ الدین ذکر یا یونیورسٹی ملتان میں سرائیکی مضمون کے لیکچر ار کی دو اور اسٹنسٹ پروفیسر کی دو اسامیاں خالی ہیں، کتنے عرصہ سے مذکورہ اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گورنمنٹ کالج راجن پور، خواجہ فرید کالج رحیم یار خان اور ایس ای کالج بہاول پور میں لیکچر ار کی اسامیاں منظور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں، نیز BZU میں خالی اسامیوں پر کب تک تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب

وزیر ہائرا جو کیشن

(الف) گورنمنٹ کالج راجن پور میں سرائیکی زبان کا کوئی طالب علم نہ ہے۔ البتہ گورنمنٹ ایس ای کالج بہاول پور اور خواجہ فرید کالج رحیم یار خان میں سرائیکی زبان کے طلباء کی تعداد بالترتیب 14 اور 24 ہے۔ گورنمنٹ ایس ای کالج بہاول پور میں سرائیکی زبان کی تعلیم کے لئے باقاعدہ ایک منظور شدہ اسامی پر لیکچر ار تعینات ہے۔

(ب) بہاؤ الدین ذکر یا یونیورسٹی ملتان کے شعبہ سرائیکی میں لیکچر ار کی اس وقت کوئی اسامی خالی نہ ہے جب کہ اسٹنسٹ پروفیسر کی دو اسامیاں 2008 سے خالی ہیں۔ جن میں سے ایک اسامی مورخہ 11-03-2010 کو مشترکہ کر دی گئی ہے جس کی درخواستیں وصول کرنے کی

آخری تاریخ 2010-4-10 تھی، درخواستوں کی اہلیت اور شارت لسٹنگ کے بعد امیدواران کو انٹرویو کے لئے بلا یا جائے گا۔ اس سے پہلے مورخہ 2008-8-18 کو اسٹینٹ پروفیسر کی دو اسامیاں مشترکی گئی تھیں، صرف 3 امیدواران کی درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جو کہ مشترک شدہ تعلیمی قابلیت و تجربہ پر پورے نہ اترتے تھے۔ لہذا یہ اسامیاں پرنہ کی گئی تھیں۔

(ج) گورنمنٹ ایس ای کالج بہاول پور میں سرائیکی زبان کی تعلیم کے لئے لیکچر ار کی ایک اسامی منظور شدہ ہے۔ گورنمنٹ کالج راجن پور اور خواجه فرید کالج رحیم یار خان میں سرائیکی زبان کے طلباء کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے جو نہی سرائیکی زبان کے طلباء کی تعداد بڑھے گی ملکہ تعلیم ان کی تعلیم و تربیت کے لئے باقاعدہ لیکچر ار تعینات کر دیا جائے گا۔ جب کہ بہاؤ الدین ذکر یا یونیورسٹی سے متعلقہ سوال کا جواب جزو "ب" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)

گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد میں لاہوری کے قیام کا مسئلہ

2965*: محترمہ رفتہ سلطانہ ڈار: کیاوزیر ہارایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد میں لاہوری کی سولت نہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ کالج میں لاہوری کے قیام کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں توکب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ تن سیل 12 اپریل 2009)

جواب

وزیر ہارایجو کیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد کی لاہوری کی بلڈنگ 2005 میں ناقابل استعمال ہونے کی وجہ سے گرادی گئی تھی اور لاہوری کو کلاس رومز میں شفت کر دیا گیا۔ لاہوری میں اس وقت 12354 کتب موجود ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب ملکہ اعلیٰ تعلیم نے کالج کی نئی لاہوری کی عمارت کی تعمیر کے لئے ایک اسکیم مورخہ 2010-03-18 کو منظور کی ہے جس کی مالیت 75.602 میں روپے ہے۔ اس اسکیم کی منظوری DDWP فیصل آباد نے دے دی ہے اور اس کی Administrative Approval جاری کردی گئی ہے۔ اگلے مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں ایک Block

Allocation کو شامل کیا گیا ہے۔ جس کے تحت اس اسکیم کو رقم فراہم کر دی جائے گی۔ اس اسکیم کے تحت کالج کی لائبریری کی تعمیر کے علاوہ باقی Missing Facilities بھی میا کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2010)

پی پی 165 شیخوپورہ کالج اور اسامیوں سے متعلقہ تفصیل

*3004: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر اعلیٰ بھی کیشن از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی 165 ضلع شیخوپورہ میں اس وقت گورنمنٹ کالج کی تفصیل ان میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل کیا ہے اور حکومت کب تک ان خالی نشتوں کو پر کرنے کے لئے تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) اس وقت مذکورہ حلقہ میں کتنے اسٹریڈیٹ کالج ہیں، حکومت کب تک ان کو اپ گریڈ کر کے ڈگری کالج کا درجہ دینے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وندالہ دیال شاہ ضلع شیخوپورہ کی آبادی ایک لاکھ سے زیادہ ہے اور یہاں پر کوئی گرلز کالج قائم نہ ہے، اگر ہاں تو کیا حکومت یہاں پر گرلز کالج کے قیام کے لئے تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2009 تاریخ نظر سیل 19 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ بھی کیشن

(الف) مذکورہ حلقہ میں دو کالج ہیں:-

1- گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز شرپور شریف

2- گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین شرپور شریف

گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز شرپور شریف

07	خالی اسامیاں	(الف) ٹیچنگ سٹاف 31
----	--------------	---------------------

04	خالی اسامیاں	(ب) نان ٹیچنگ سٹاف 32
----	--------------	-----------------------

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین شرپور شریف

01	خالی اسامیاں	(الف) ٹیچنگ سٹاف 11
----	--------------	---------------------

10	خالی اسامیاں	(ب) نان ٹیچنگ سٹاف 14
----	--------------	-----------------------

(الف) ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں پر کرنے کے لئے حکومت نے کالج ٹیچنگ انٹرн بھرتی کرنے کا اختیار کالج پر نسپل کو مورخہ 10-11-2009 تفویض کر دیا ہے۔ ٹیچنگ سٹاف کی تمام خالی اسامیاں پر کردی جائیں گی۔

(ب) درجہ چہارم کی تمام خالی اسامیوں کا انٹرویو ہو چکا ہے۔ حکومت نے مورخہ 16-05-2009 کو Appointment orders جاری نہ کرنے کا حکم دے دیا۔ اب حکومت نے مورخہ 25-02-2010 کو بھرتی کا عمل شروع کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے اور بہت جلد اسامیاں پر ہو جائیں گی۔

(ب) اس وقت مذکورہ حلقة میں کوئی انٹرمیڈیٹ کالج موجود نہ ہے۔

(ج) وندالہ دیال شاہ اصل میں ایک قصبہ ہے جو امامیہ کالونی اور شاہدرہ کے ساتھ ہی واقع ہے۔ شاہدرہ اور فیروز والا میں پہلے ہی زنانہ اور مردانہ کالجز کام کر رہے ہیں جن کا فاصلہ وندالہ دیال شاہ سے تقریباً 3 یا 4 کلو میٹر ہے اس لئے اس قصبہ میں حکومتی پالیسی کے مطابق کالج بنانا موزوں نہ ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 29 مارچ 2010)

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر کی بیرونی دیوار گرانے کی تفصیلات

3091*: چودھری محمد ارشد: کیا وزیر ہائیکوچ کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر کی بیرونی دیوار کو مورخہ 31 مئی 2008 کو گردایا گیا تھا؟
 ب) مذکورہ دیوار کس انتہاری کے حکم سے گرائی گئی اس کا نام بیان فرمائیں، اگر ناجائز طور پر گرائی گئی ہے تو دیوار گرانے والے افراد / اہلکاران کے نام، عمدے اور پتہ جات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ دیوار گرانے والوں کے خلاف جو کارروائی کی گئی، اس کی تفصیل اور اگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو وجہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د) مذکورہ دیوار گرانے والوں کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی نہ کرنے والے سرکاری اہلکاران کے نام ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل اور اگر کارروائی نہیں کی گئی تو وجہ بیان فرمائیں؟

(ه) دیوار گر اکر جو رقمہ کالج سے علیحدہ کیا گیا ہے اس کی پیمائش اور اس کی رائجِ الوقت قیمت بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 20 مئی 2009)

جواب

وزیر ہمارا بھوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سراۓ عالمگیر کی بیرونی دیوار کو مورخہ 31 مئی 2008 کو گردایا گیا تھا۔

(ب) پرنسپل کی رپورٹ کے مطابق ایم این اے ملک جمیل اعوان اور نائب ناظم توصیف حیدر شاہ پانچ، چھ افراد کے ہمراہ کالج میں تشریف لائے اور کالج کی دیوار گر اکر راستہ بنانے کے لیے کہا۔ پرنسپل نے ان حضرات کو بتایا کہ جب تک ملکہ اعلیٰ تعلیم کا اجازت نامہ موجود نہ ہو اس طرح کے کسی فیصلے کو تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن جب کالج اپنے مقررہ وقت پربند کر دیا گیا تو اسکے بعد کالج کی دیوار کو گر اکر راستہ بنالیا گیا۔

(ج) جب پرنسپل صاحبہ کو دیوار گرانے کی اطلاع ملی تو وہ فوراً موقع پر پہنچیں مگر اس وقت تک دیوار گر اکر راستہ بنالیا گیا تھا۔ پرنسپل صاحبہ نے فوراً چودھری ریاض احمد ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (کالج) گجرات کو بذریعہ فون اور تحریری اطلاع دی اور اس کے ساتھ ساتھ ایس ایچ او تھانہ سراۓ عالمگیر کو بھی وقوعہ کی بذریعہ فون اور تحریری اطلاع دی جس کی تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تاہم ملکہ پولیس کی رپورٹ کے مطابق گورنمنٹ گر لز ڈگری کالج سراۓ عالمگیر کی دیوار کو زبردستی نہیں گرا یا گیا اور نہ ہی کوئی راستہ بنایا گیا ہے بلکہ مکمل ہے اور بالکل درست حالت میں ہے۔ پولیس رپورٹ کی کاپی (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈی پی او (گجرات) اور ایس ایچ او تھانہ (سٹی) کو تحریری اطلاع دی گئی اور انہیں واقعہ کی تفصیل

سے آگاہ بھی کیا گیا (Flag-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ لیکن ابھی تک کسی قانونی کارروائی کی اطلاع متعلقہ پر نہیں یا ملکہ تعلیم کے ضلعی افسران کو موصول نہیں ہوئی اور نہ ہی ملکہ پولیس کے کسی آفیسر کے خلاف کارروائی کی اطلاع ملکہ کوارسال کی گئی۔

(ه) کالج کا تقریبًاً ایک کنال دو مرلے رقبہ کالج سے علیحدہ کر کے راستہ کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے اور راجح وقت قیمت کیمطابق اس رقبہ کی مالیت تقریبًاً بیس لاکھ روپے ہے۔
(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

گرلز و باؤنڈ کالج حوالی لکھا (اوکاڑہ) میں لیکچر ار زکی خالی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

3122*: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر ہمارے ایجو کیشن ازراہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ حوالی لکھا کے گرلز و باؤنڈ کالج میں لیکچر ار کی اکثر اسامیاں خالی پڑی ہیں اسکی وجہات سے آگاہ کریں اور یہ کب تک پر کردی جائیں گی؟
- (ب) جن مضامین کی اسامیاں خالی ہیں انکی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟
- (ج) اس وقت مذکورہ کالج میں طلباء و طالبات کی تعداد کتنی ہے؟
- (د) مذکورہ کالج میں 07-2007 اور 09-2008 کے نتائج کی شرح کیا رہی، کیا یہ پچھلے سالوں کی نسبت بہتر ہوئی یا پتدرج کم ہوئی؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2009 تاریخ ترسیل یکم مئی 2009)

جواب

وزیر ہمارے ایجو کیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج باؤنڈ حوالی لکھا

نام اسامی	منظور شدہ	سکیل	موجودہ	خالی
پرنسل	01	19	-	01
اسٹینٹ پروفیسر	03	18	-	03
لیکچر ار	16	17	10	06
فریکل ایجو کیشن	01	16	-	01
لائبریرین	01	16	-	01

گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین حوالی لکھا

نام اسامی	منظور شدہ	سکیل	موجودہ	خالی
پرنسل	01	19	-	01
اسٹینٹ پروفیسر	02	18	-	02
لیکچر ار	16	17	13	03
فریکل ایجو کیشن	01	16	-	01

01	-	16	01	لابریرین
----	---	----	----	----------

نوت: مذکورہ بالا خالی اسامیوں پر حکومت پنجاب کی پائیسی کے مطابق CTI ٹھپر زد سبتمبر 2009 سے چھ ماہ کے لئے عارضی طور پر تعینات ہیں۔ تاہم محکمہ تعلیم نے گرید 20، 18، 19 & 17 کی خالی اسامیوں پر موزوں امیدواروں کی تقرری کے لئے ریکوویشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوادی ہے۔ امیدواروں کی سلیکشن کا کام مکمل ہوتے ہی مذکورہ بالا اسامیوں پر ریگول ٹھپر زد کی تعیناتی کر دی جائے گی۔

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حویلی لکھا

- | | |
|-----|--|
| (3) | اسٹینٹ پروفیسر: اردو، انگلش، پولیٹیکل سائنس |
| (6) | لیکچر: عمرانیات، انگلش، اسلامیات، شماریات، نفسیات، کیمیئری |
| (1) | فریکل ایجو کیشن (1) لابریرین |

گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین حویلی لکھا

- | | |
|-----|------------------------------|
| (2) | اسٹینٹ پروفیسر اردو، شماریات |
| (3) | لیکچر: فزکس 1 اسلامیات 2 |
| (1) | فریکل ایجو کیشن 1 لابریرین |

(ج) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائے خواتین حویلی لکھا

- | | | |
|-------|------------------|-------------------|
| (465) | کل تعداد:- | دوران سال 2009-10 |
| 179 | سینکڑا یئر:- 223 | فست ایئر:- |
| 21 | فور تھا یئر:- 42 | تھر ڈا یئر:- |

گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین حویلی لکھا

- | | | |
|-------|------------------|-------------------|
| (503) | کل تعداد | دوران سال 2009-10 |
| 149 | سینکڑا یئر:- 217 | فست ایئر:- |
| 52 | فور تھا یئر:- 85 | تھر ڈا یئر:- |

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائے خواتین حویلی لکھا

سال	کلاس	کالج رزلٹ	کیفیت
2007-08	ایف اے	44.62 %	بہتر
2007-08	بی اے	22.50 %	بہتر
2008-09	ایف اے	48.52 %	بہتر

بہتر	29.26 %	بی اے	2008-09
------	---------	-------	---------

گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین حوبی لکھا

سال	کلاس	کالج رزلٹ	کیفیت
2007-2008	ایف اے	45.65 %	بہتر
2007-2008	بی اے	37.29%	بہتر
2008-2009	ایف اے	50.67%	بہتر
2008-2009	بی اے	46.77%	بہتر

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2010)

ضلع اٹک میں بوائز و گرلز کالج کی تعداد و دیگر تفصیلات

3135*: جناب شیر علی خان: کیا وزیر ہمارا بھجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اٹک میں بوائز و گرلز کالج کس جگہ کام کر رہے ہیں ان کے نام اور ان میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد بتائیں؟

(ب) ان کالج میں کس کریڈٹ کی کون کون سی اسمیاں خالی ہیں؟

(ج) کس کس کالج میں پرنسپل / ولیس پرنسپل کی اسمیاں خالی ہیں؟

(د) خالی اسمیوں پر کب تک بھرتی کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2009 تاریخ تر سیل 25 اپریل 2009)

جواب

وزیر ہمارا بھجو کیشن

(الف) ضلع اٹک میں کالج کی تعداد 14 ہے۔ جن میں 8 بوائز اور 6 گرلز کالج کام کر رہے ہیں۔ بوائز کالج میں طلباء کی تعداد 3709 اور گرلز کالج میں طالبات کی تعداد 4070 ہے۔ کالج کے نام اور جگہ کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان کالج میں گریڈ 19 کی 26، گریڈ 18 کی 79 اور گریڈ 17 کی 121 اسمیاں خالی ہیں۔ نیز تان گزٹیڈ سٹاف کی اسمیوں کی تفصیل ضمیمہ "ب" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع اٹک کے کسی بھی کالج میں ولیس پرنسپل کی منظور شدہ اسمی نہ ہے۔ نیز ضلع بھر کے تمام کالج میں پرنسپل کی کوئی اسمی خالی نہ ہے۔

(د) مذکورہ بالا خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے مکملہ اعلیٰ تعلیم ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوا چکا ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات موصول ہوتے ہی مذکورہ بالا اسامیاں پر کردی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2010)

صلع راولپنڈی میں بوائز و گرلز کا لجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3136: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر ہائرا بجہ کیشن از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلع راولپنڈی میں کتنے بوائز و گرلز کا لجز کس کام کر رہے ہیں ان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) ان کا لجز میں خالی اسامیوں کی تفصیل گرید و اسمی وائز بتائیں؟

(ج) کیا حکومت ان کا لجز کی Requirement کے مطابق سولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) خالی اسامیوں پر کب تک بھرتی کردی جائیگی؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2009 تاریخ ترسلی 25 اپریل 2009)

جواب

وزیر ہائرا بجہ کیشن

(الف) صلع راولپنڈی میں 10 بوائز اور 25 گرلز کا لجز کام کر رہے ہیں جن کے ناموں کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صلع راولپنڈی کے 35 گرلز و بوائز کا لجز میں گرید 20 کی 9 اور گرید 19 کی 78، گرید 18 کی 190، اور گرید 17 کی 105 اسامیاں خالی ہیں۔ مذکورہ اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت کا لجز کی ضروریات کے مطابق سولیات فراہم کرنے کے لئے کوشش ہے۔

(د) مذکورہ اسامیوں کو جلد از جلد پر کرنے کے لئے مکملہ اعلیٰ تعلیم نے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ریکوزیشن بھجوادی ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات موصول ہوتے ہی تقریباً کردی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2010)

تحصیل ٹرانسپل ایریا، ڈی جی خان گرلز ڈگری کالج کے قیام کی تفصیلات

3158*: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر ہر ایجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے
کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے ڈسٹرکٹ ایجو کیشن آفیسر (کالجز) ڈی جی خان سے تحصیل Tribal ایریا میں گر لز ڈگری کالج کے قیام کے لئے Feasibility رپورٹ منگوانے کے لئے تحریر کیا تھا یہ مراحلہ کب بھیجا گیا اور کیا محکمہ کو جواب موصول ہو چکا ہے اگر ہاں تو کب جواب موصول ہوا؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ منصوبہ کے سلسلہ میں ڈسٹرکٹ ایجو کیشن آفیسر (کالجز) کی موصولہ رپورٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھنے کیلئے تیار ہے، اگر نہیں تو اسکی وجہات کیا ہیں؟
(تاریخ وصولی 13 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر ہر ایجو کیشن

(الف) جی ہاں محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ڈسٹرکٹ ایجو کیشن آفیسر (کالجز) ڈی جی خان کو مورخ 17-05-2010 کو فاضلہ کچھ (ٹرائل ایریا) میں گر لز کالج کے قیام کے لئے خط تحریر کیا (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اور مذکورہ بالا آفیسر نے اس کی Feasibility Report محکمہ کوارسال کی ہے جو مورخ 20-05-2010 کو بذریعہ فیکس موصول ہوئی ہے (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے ایک ڈائریکٹو محکمہ اعلیٰ تعلیم کو موصول ہوا جس میں ڈی جی خان کے علاقہ فاضلہ کچھ (ٹرائل ایریا) میں کالج کے قیام کی ہدایات جاری کی گئیں۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ اگر صرف کالج کے قیام کا حکم دیا جائے تو وہ بوائز کالج ہی تصور کیا جاتا ہے لہذا محکمہ اعلیٰ تعلیم نے بوائز کالج کے قیام کے لئے Feasibility Report ڈسٹرکٹ ایجو کیشن آفیسر (کالجز) ڈی جی خان سے منگوالی۔ (Flag-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) یہ وضاحت سوال کے جواب کے لئے ضروری ہونے کی وجہ سے تحریر کی گئی ہے کیونکہ سوال گر لز کے قیام کے حوالے سے متعلق ہے۔

(ب) جی ہاں۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم کو موصول شدہ Feasibility Report جو ڈسٹرکٹ ایجو کیشن آفیسر (کالجز) ڈی جی خان نے گورنمنٹ گر لز کالج فاضلہ کچھ کے حوالے سے تیار کی ہے جو Flag-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2010)

مقصود احمد ملک

لاہور

سینکڑی

5 جولائی 2010